www.ahlehaq.org

تکمیل واصلاح اور مکمل نظر ثانی شدہ ایڈیشن

تاریخ ابنِ کثیر



حافظ عماد الدین ابو الفدا اسماعیل ابنِ کثیر متوفی ۷۷۴ھ

اردو ترجمہ

البداية والنهاية

دار الاشاعت کراچی

تکمیل واصلاح اور مکمل نظر ثانی شدہ ایڈیشن

تاریخ ابنِ کثیر

اردو ترجمہ

البدایۃ والنہایۃ

جلد دوم

حصہ سوم و چہارم

وحی کا آغاز، اسلام کا کسمپرسی کا دور، ہجرت حبشہ، کفار کے مظالم اور ہجرت مدینہ کے بعد غزوۂ بدر تک کے مفصل احوال

آغاز سن ۳ھ ہجری، اسلامی غزوات وسرایا، یہود مدینہ کی بیخ کنی، اقوام عالم کے بادشاہوں سے خط وکتابت اور اسلام کی فتح وکامرانی کے سال ۸ھ ہجری تک کے واقعات

حافظ عماد الدین ابوالفدا اسماعیل ابنِ کثیر متوفی ۷۷۴ھ

ترجمہ وتحقیق

مولانا ابوطلحہ محمد اصغر مغل فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

دار الاشاعت اردو بازار، ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2213768

www.ahlehaq.org

ترجمہ وتحقیق کے جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : نومبر ۲۰۰۸ء علمی گرافکس
ضخامت : 802 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمد للہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

www.ahlehaq.org

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

Azhar Academy Ltd.
54-68 Little Ilford Lane
Manor Park, London E12 5Qa
Tel: 020 8911 9797

Islamic Books Centre
119-121 Halli Well Road
Bolton BL 3NE, U.K.

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A.

www.ahlehaq.org

اور دشمن ہو گئے ماسوائے کمزور لوگوں کے جو آپ ﷺ پر ایمان لا چکے تھے۔ رسول اللہ ﷺ حج کے دنوں میں اپنی ذات گرامی کو قبائل عرب کے آگے پیش کرتے ان کو اللہ کی طرف بلاتے اور ان کو بتاتے کہ میں نبی ہوں اور آپ ﷺ ان کو کہتے کہ وہ اسلام قبول کر لیں اور آپ ﷺ کی حفاظت وصیانت کا بندوبست کریں تا کہ جس مقصد کے لئے وہ مبعوث ہوئے ہیں وہ واضح کر سکیں۔ ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک ثقہ راوی نے زید بن اسلم ربیعہ بن عباد دؤلی کو ابوالزناد نے بتایا۔

(حسن بن عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس، ربیعہ بن عباد) عباد رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں جوان لڑکا تھا منیٰ میں اپنے والد کے ساتھ موجود تھا رسول اللہ ﷺ عرب کے قبائل کے ٹھکانوں پر جا کر فرماتے: بنی فلاں! میں تمہاری طرف اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں، تم کو حکم دیتا ہوں کہ اللہ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور اللہ کے علاوہ ان تمام بتوں کو چھوڑ دو اور مجھ پر ایمان لاؤ میری تصدیق کرو اور تم میری حفاظت کرو تا کہ میں اللہ کا پیغام پہنچا سکوں جو اس نے مجھے دے کر مبعوث کیا ہے۔

آپ ﷺ کی تبلیغ پر ابولہب کا جواب...... آپ کے پیچھے ایک خوبصورت آنکھوں اور زلفوں والا عدنی لباس پہنے ہوئے شخص تھا جب رسول اللہ ﷺ دعوت اسلام پیش کر کے فارغ ہو جاتے تو وہ کہتا: اے بنی فلاں! یہ شخص تمہیں لات وعزیٰ کا قلادہ اپنی گردنوں سے اتارنے کو کہتا ہے اور بنی مالک کے حلیف جنات کو چھوڑنے اور بدعت وضلالت کو تسلیم کرنے کا حکم دیتا ہے سو تم اس کا کہنا ہرگز نہ مانو اور نہ اس کی بات سنو۔ میں نے اپنے والد صاحب سے پوچھا: ابا جی! یہ کون شخص ہے، جو آپ ﷺ کے پیچھے آتا ہے اور آپ ﷺ کے پیغام کو جھٹلاتا ہے۔ انہوں نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کے چچا ابولہب عبدالعزیٰ بن عبدالمطلب ہیں۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ مذکورہ بالا حدیث ابراہیم بن ابی العباس، عبدالرحمان بن ابی الزناد، ابوالزناد ربیعہ بن عباد دؤلی جو پہلے غیر مسلم تھا پھر مسلمان ہو گیا سے بیان کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے مسلمان ہونے سے پہلے ذی المجاز کے میلے میں دیکھا، یہ میلہ عرفات کے پاس یکم ذوالحج سے آٹھ ذوالحج تک جاری رہتا۔ (از مترجم)

آپ ﷺ فرماتے تھے اے لوگو! لا الٰہ الا اللہ" کہو کامیاب ہو جاؤ گے لوگوں کا آپ ﷺ کے پاس رش ہوتا تھا آپ ﷺ کے پیچھے ایک خوبصورت آنکھوں اور دو گیسوؤں والا شخص ہوتا وہ کہتا یہ شخص دین سے پھر گیا ہے۔ جہاں رسول اللہ ﷺ جاتے یہ پیچھے پیچھے جاتا۔ میں نے اس کے بارے میں دریافت کیا تو پتہ چلا کہ یہ آپ ﷺ کا چچا ابولہب ہے۔

حافظ بیہقی نے یہ قصہ محمد بن عبداللہ انصاری (محمد بن عمرو، محمد بن منکدر) ربیعہ دؤلی سے بیان کیا ہے کہ میں نے ذی المجاز کے میلے میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ لوگوں کے پاس جاتے اور ان کو اللہ کی طرف بلاتے اور آپ کے پیچھے ایک خوبصورت یک چشم شخص ہوتا وہ کہتا اے لوگو! یہ آدمی تمہیں تمہارے دین سے منحرف نہ کر دے میں نے پوچھا یہ کون ہے تو پتہ چلا کہ وہ ابولہب ہے۔

آپ ﷺ کے پیچھے ابوجہل کا ہونا...... دلائل میں ابونعیم نے یہ قصہ ابن أبی ذئب اور سعید بن سلمہ بن ابی الحسام کی معرفت محمد بن منکدر سے حسب سابق بیان کیا ہے۔ حافظ بیہقی نے (شعبہ، اشعث بن سلیم) ایک کنانی راوی سے بیان کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ذی المجاز کے میلے میں دیکھا آپ ﷺ فرما رہے تھے اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہو کامران رہو گے۔ ان کے پیچھے ابوجہل دھول اڑاتا ہوا کہتا: اے لوگو! یہ شخص تمہیں تمہارے روایتی دین سے دھوکے میں نہ ڈال دے۔ یہ چاہتا ہے کہ تم لات وعزیٰ کی پوجا چھوڑ دو۔

تحقیق...... اس روایت میں ابوجہل کا نام وہم کی بنیاد ہو سکتا ہے اور یہ بھی اندیشہ ہے کہ کبھی ابولہب کرتا ہو اور کبھی ابوجہل اور یہ دونوں شخص باری باری رسول اللہ ﷺ کو ایذا پہنچاتے تھے۔

کندہ قبیلہ میں اسلام کی تبلیغ...... ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ امام زہری نے مجھے بتایا کہ نبی ﷺ کندہ قبیلے کے پاس ان کے پڑاؤ میں گئے۔ وہاں ان کا رئیس ملیح موجود تھا۔ آپ ﷺ نے ان کو اسلام کی دعوت دی اور اس کام کے لئے اپنی ذات گرامی کو پیش کیا مگر انہوں نے تعاون

قبائل کے لوگ موجود تھے۔ میں نے کہا: جناب! یہ ہے کندہ قبیلہ اور ان کے ہمراہ دیگر گروہ یہ یمن کے بہترین حاجی ہیں اور یہ بکر بن وائل کے ٹھکانے ہیں اور یہ بنی عامر بن صعصعہ کے ڈیرے ہیں آپ جس کا چاہیں تبلیغ کے لئے انتخاب کریں چنانچہ آپ ﷺ نے کندہ کو چنا اور ان سے پوچھا: کہاں سے آئے ہو؟ کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا: یمنی ہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کون سے یمنی؟ انہوں نے جواب دیا: کندہ قبیلہ سے۔ پھر پوچھا کندہ کی کس شاخ سے؟ انہوں نے کہا عمرو بن معاویہ کی اولاد میں سے۔ اس تعارفی گفتگو کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم لوگوں کو خیر و بھلائی کی جستجو ہے؟ انہوں نے کہا وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم لا الہ الا اللہ کہو اور نماز قائم کرو اور اللہ کے پیغام پر ایمان لاؤ۔

عبداللہ بن اجلح راوی کے مطابق کندہ قبیلہ نے پوچھا کیا اگر ہم کامیاب ہو گئے تو آپ ﷺ کے بعد حکومت ہماری ہو گی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حکومت اللہ کی ہے جسے چاہے دے گا۔ یہ جواب سن کر انہوں نے کہا: ہمیں آپ سے کوئی سروکار نہیں۔

کلبی راوی کے مطابق انہوں نے جواب دیا کہ آپ ﷺ ہمیں اپنے خداؤں کی عبادت سے روکنے آئے ہو اور سارے عرب سے ٹکرانے کے لئے آئے ہو۔ یہ جوابات سن کر رسول اللہ ﷺ ان سے مایوس ہو کر بکر بن وائل کے پاس آئے۔

اس کے بعد جب آپ ﷺ بکر بن وائل کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے پوچھا: کس قوم سے ہو؟ انہوں نے کہا بکر بن وائل سے۔ آپ نے پوچھا: بکر کی کس شاخ سے؟ تو انہوں نے کہا: قیس بن ثعلبہ کی اولاد سے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تمہاری تعداد کتنی ہے؟ انہوں نے کہا: ان گنت ریت کے ذروں کی طرح۔ پھر پوچھا: دفاع کیسا ہے؟ انہوں نے کہا کوئی دفاع نہیں۔ ہم لوگ فارس کے ہمسایہ ہیں۔ ہم ان سے محفوظ نہیں اور نہ ہم کسی کو پناہ دے سکتے ہیں۔ (یہ مفصل جواب سن کر) آپ نے فرمایا: اگر تم زندہ رہے تو واللہ یہ سمجھو کہ تم ان کے محلات میں قیام کرو گے اور ان کی خواتین سے شادی کرو گے اور ان کی اولاد کو غلام بناؤ گے اور ۳۳ '۳۳' بار سبحان اللہ' الحمد للہ کہو اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہو۔

اس گفتگو کے بعد ان لوگوں نے پوچھا آپ کون ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا میں اللہ کا رسول ہوں' جب آپ ﷺ تشریف لے گئے تو بقول کلبی راوی (آپ ﷺ کا چچا ابولہب آپ ﷺ کے پیچھے پیچھے رہتا تھا وہ لوگوں کو مخاطب کر کے کہتا تھا اس کی بات نہ قبول کرو) جب ابولہب تردید کے لئے آیا تو اس سے پوچھا کیا تو اس آدمی کو جانتا ہے؟ اس نے کہا: ہاں وہ عالی نسب باوقار خاندان سے ہے۔ ابولہب نے پوچھا: تم اس کے کون سے حالات پوچھتے ہو؟ تو ان لوگوں نے ابولہب کو آپ ﷺ کے پیش کردہ تعلیمات کے بارے میں آگاہ کیا تو اس نے کہا: اس کی بات پر بالکل یقین نہ کرو وہ پاگل ہے دماغی خرابی سے ہذیان بکتا ہے (معاذ اللہ) تو ان لوگوں نے کہا ہاں ہم نے بھی یہ محسوس کیا تھا جب اس نے فارس اور کسریٰ کے بارے میں کچھ بتایا تھا۔

میلہ عکاظ میں، بنی عامر...... کلبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے عبدالرحمان معاریی نے اپنے کسی بزرگ سے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے میلہ عکاظ میں تشریف لائے۔ اور پوچھا کون سی قوم سے تعلق ہے؟ بتایا عامر بن صعصعہ کی اولاد سے۔ پھر پوچھا بنی عامر کے کس خاندان سے؟ بتایا بنی کعب بن ربیعہ سے۔ پھر پوچھا تمہارا دفاع کیسا ہے؟ تو بتایا ہمارے فیصلے کے خلاف کوئی دم نہیں مار سکتا اور کوئی بھی ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں' میں آپ کے پاس اس لئے آیا ہوں کہ آپ میرا ساتھ دیں تاکہ میں اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا سکوں اور میں کسی کو زبردستی نہیں کرتا۔ انہوں نے پوچھا: آپ قریش کے کس خاندان سے ہیں؟ آپ نے فرمایا بنی عبدالمطلب سے: تو انہوں نے کہا: عبد مناف کہاں ہیں؟ آپ نے فرمایا: عبد مناف نے تو سب سے پہلے میری نفی کی اور مجھے للکارا۔ انہوں نے کہا: ہم آپ کو کمتر نہ جانیں گے اور آپ پر ایمان بھی نہ لائیں گے۔ البتہ آپ ﷺ کی حفاظت کریں گے کہ اپنے رب کا پیغام پہنچا سکو۔ چنانچہ آپ ﷺ ان کے پاس چلے آئے اور لوگ خرید و فروخت میں مشغول تھے۔

بحیرہ قشیری...... بعد ازیں ان کے پاس بحیرہ بن فراس قشیری آیا اس نے پوچھا: یہ کون اجنبی ہے۔ تمہارے پاس؟ لوگوں نے کہا: محمد بن عبداللہ القرشی۔ اس نے کہا: تمہارا اور اس کا کیا ناطہ؟ ان لوگوں نے جواب دیا: وہ کہتا ہے کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔ اس نے پیغام سنانے کے لئے تحفظ

www.ahlehaq.org